

سجدے کرتے ہیں، کس مقام پر پیشانی گھستے ہیں۔

۹- شرح : اب غالب کو شورِ قیامت کا کوئی انتظار نہیں رہا،

کیونکہ اسی دنیا کے ذرے ذرے میں سیکڑوں محشر بپا ہیں۔ رات دن ان محشروں کے منظر دیکھنے کے بعد قیامت کے انتظار کی کون سی صورت باقی رہ گئی؟

۱- لغات :

آفت آہنگ :

جس کی ہر صدا آفت

ڈھانے کا باعث ہو۔

شرح :

بلبل کی آہ و فغاں آفت

ڈھارہ ہی ہے، اس

یسے پھول کھل کر نہیں

ہنس سکتا۔ اگر بلبل کی

آہ و فغاں نہ ہوتی تو بلاغ

میں پھول اتنا ہنستا،

اتنا ہنستا کہ دم توڑ

دیتا۔

مطلب یہ کہ

زندگی کا کوئی دائرہ

اور کوئی حلقہ ایسا نہیں

جس میں خوشی کے

ساتھ رنج اور نشاط

آفت آہنگ ہے کچھ نالہ بلبل، ورنہ

پھول ہنس ہنس کے گلستاں میں فنا ہو جاتا

کاش! نا قدر نہ ہوتا ترا اندازِ خرام

میں غبارِ سرورِ امان فنا ہو جاتا

یک شبہ فرصت ہستی ہے اک آئینہ غم

رنگ گل کاش! گلستاں کی ہوا ہو جاتا

مستقل مرکزِ غم پر ہی نہیں تھے، ورنہ

ہم کو اندازہ آئین فنا ہو جاتا

دستِ قدرت ہے مرا خشت بہ دیوار فنا

گر فنا بھی نہ میں ہوتا تو فنا ہو جاتا

حیرت اندوزی اربابِ حقیقت مت پوچھ

جلوہ اک یوز تو آئینہ نما ہو جاتا